Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۴۹ — رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
بروز ہفتہ
The Daily ALFAZL RABWAH
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ — ۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۹۳ھ — یکم فتح ۱۳۵۲ ہش — یکم دسمبر ۱۹۷۳ء — نمبر ۲۷۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ۔ ۳۰ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ۔ ۳۰ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

جامعہ نصرت کی سالانہ صنعتی نمائش

بتاریخ ۳ دسمبر ۱۹۷۳ء بروز سوموار بوقت ۱۰ بجے صبح حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز جامعہ نصرت ربوہ کی صنعتی نمائش کا افتتاح فرمائیں گی۔

(نگران صنعتی نمائش جامعہ نصرت ربوہ)

عشرۂ وقفِ جدید

امراء و صدر صاحبان و سیکرٹریان وقفِ جدید و احبابِ جماعت کی خدمت میں تاکیدی درخواست ہے کہ وہ یکم تا ۱۰ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش مطابق یکم تا ۱۰ دسمبر ۱۹۷۳ء کو عشرہ "وقفِ جدید" پوری توجہ، جد و جہد اور دعاؤں کے ساتھ منا کر چندہ وقفِ جدید کے بقایا جات وصول کرنے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزا

(ناظم مال وقفِ جدید)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن کریم اصولِ صحیحہ اور عقائدِ عقلیہ کے معلوم کرنے کا قطعی ذریعہ ہے

زیادتِ بیان اور تکمیلاتِ دین کے اعتبار سے بھی یہ دیگر سب الہامی کتب سے افضل ہے!

۱۔ "بے شک باعتبار نفس الہام کی سب کتابیں مساوی ہیں مگر باعتبار زیادتِ بیان اور تکمیلاتِ دین کے بعض کو بعض پہ فضیلت ہے۔ پس اِس جہت سے قرآن شریف کو سب کتابوں پر فضیلت حاصل ہے کیونکہ جس قدر قرآن شریف میں امور تکمیل کے جیسے مسائلِ توحید اور ممانعتِ انواع و اقسامِ شرک اور معالجاتِ امراضِ رُوحانی اور دلائلِ ابطالِ مذاہبِ باطلہ اور براہینِ اثباتِ عقائدِ حقّہ وغیرہ بکمال شدّ و مدّ بیان فرمائے گئے ہیں وہ دُوسری کتابوں میں درج نہیں"۔ (براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۸۶ حاشیہ)

۲۔ "قرآن شریف میں تعلیم حقانی کامل اور مفصّل طور پہ بیان کی گئی اور دوسری کتابوں میں بیان نہ ہوئی یا جو جو امور تکمیلِ دین کے اس میں لکھے گئے اور دوسری کتابوں میں نہ لکھے گئے تو اس کا یہی باعث ہے کہ پہلی کتابوں کو وہ تمام وجوہ محرکِ وحی کے پیش نہ آئے اور قرآن شریف کو پیش آگئے۔

اور خود ظاہر ہے جاننا ان تمام وجوہِ محرکہ وحی کا کسی پہلے عہد میں قبل عہدِ قرآن شریف کے ایک امرِ محال تھا"۔ (براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۸۷ حاشیہ)

۳۔ "وہ یقینی اور کامل اور آسان ذریعہ کہ جس سے بغیر تکلیف اور مشقت اور مزاحمت شکوک اور شبہات اور خطا اور سہو کے اصولِ صحیحہ معہ اُنکے دلائلِ عقلیہ کے معلوم ہو جائیں اور یقین کامل سے معلوم ہوں وہ قرآن شریف ہے۔ اور بجز اس کے دُنیا میں کوئی ایسی کتاب نہیں اور نہ کوئی ایسا ذریعہ ہے کہ جس سے یہ مقصدِ عظیم ہمارا پُورا ہو سکے"۔

(براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۸۹)

جماعتِ احمدیہ کا اکیاسیواں جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء کو بمقام ربوہ منعقد ہو گا۔

امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء بروز بدھ، جمعرات، جمعہ ربوہ میں منعقد ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب ابھی سے اس عظیم رُوحانی اجتماع کی برکات سے مستفیض ہونے کی تیاری شروع کر دیں۔ اپنے سنجیدہ اور ذی علم غیر از جماعت دوستوں کو بھی جلسہ میں شمولیت کی تحریک فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سیّد عبدالحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم فتح ۱۳۵۲ہش

علم و معرفت میں حصولِ کمال کی پیشگوئی

اور اس کا ابتدائی ظہور

اللہ تعالیٰ نے جہاں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو آپ کی قائم کردہ جماعت کے ذریعہ اسلام کے ساری دنیا میں غالب آنے کی نہایت ہی پُرزور الفاظ میں بار بار بشارت دی، وہاں ساتھ ہی اُسی قوت اور شوکت کے ساتھ آپ کو یہ بشارت بھی دی کہ آپ کے متبعین علم و معرفت میں غیر معمولی ترقی کریں گے اور ان کی یہ ترقی دنیا میں قرآنی علوم و معارف کا سکّہ بٹھانے کا موجب ہوگی اور اس طرح دنیا میں علمی سطح پہ بھی غلبۂ اسلام کی راہ ہموار ہوتی چلی جائے گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کی اس خاص بشارت سے دنیا کو آگاہ کرتے ہوئے آپ نے اپنی ایک کتاب میں رقم فرمایا:۔

"میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کرینگے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رُو سے سب کا مُنہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پُورا کرے گا۔" (تجلیات الٰہیہ صـ۲۱ زمانہ تصنیف ۱۹۰۶ء)

یہ پیشگوئی ایسے زمانہ میں کی گئی تھی جبکہ مغربی ممالک میں مادی علوم میں ترقی کی نت نئی راہیں بڑی تیزی سے کُھل رہی تھیں اور ان میں بسنے والی اقوام علوم و فنون کی نئی بلندیوں کو سر کرنے کی کوششوں میں ہمہ تن مصروف تھیں بالخصوص سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں ترقی ایسی برق رفتاری سے ہمکنار ہوتی جارہی تھی کہ اس دَور کو سائنس اور ٹیکنالوجی کا دَور کہنے کی طرح پڑ چکی تھی۔ ایسے حالات میں ضروری تھا کہ دینی علوم میں کامل دسترس رکھنے والوں کے علاوہ جماعت میں دُنیوی علوم کے ماہر بھی بکثرت پیدا ہوں جو سائنس اور ٹیکنالوجی کے موجودہ دور میں علمی سطح پہ اسلام کی فوقیت کو دُنیا پہ آشکار کریں اور اس طرح مشرق ہی نہیں بلکہ مغرب میں بھی غلبۂ اسلام کی راہ ہموار ہو سکے۔ چنانچہ اسی پیشگوئی کے عین مطابق اللہ تعالیٰ نے نہ صرف جماعت کو دینی علوم میں کامل دسترس رکھنے والے عطا کئے بلکہ اُس کے فضل سے دنیوی علوم کے ماہر اور ان میں کمال حاصل کرنے والے بھی بکثرت اس جماعت میں پیدا ہوئے اور انہوں نے بھی ان علوم کو دین کا خادم بناتے ہوئے اسلام کو دنیا میں سربلند کرنے میں نہایت گراں قدر خدمات سر انجام دیں۔ اور آج یہ ان ہر دو علوم کے ماہروں کی مجاہدانہ کوششوں کا ہی نتیجہ ہے کہ جماعت کو خلافت کے آسمانی نظام کی برکت سے اسلام کو دنیا میں سربلند اور غالب کرنے کی غیر معمولی توفیق ملتی چلی آرہی ہے۔ اور اس طرح دنیا میں غلبۂ اسلام کی راہ مسلسل ہموار ہو رہی ہے۔

جماعت کو اللہ تعالیٰ نے اپنی اس پیشگوئی کے مطابق دینی علوم کے ساتھ ساتھ دنیوی علوم میں کمال حاصل کرنے والے جو بہت سے نادر اور ممتاز وجود عطا کئے ہیں اُن کے علم و فضل اور اُن کی علمی اور اسلامی خدمات کا ایک زمانہ معترف ہے اور انہیں دُنیا بھر میں نہایت عزت و احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ ابھی حال ہی میں نامور عالم دین جناب مولانا عبدالماجد صاحب دریا آبادی نے اپنے مشہور و معروف ہفت روزہ اخبار "صدق جدید" میں دنیوی علوم میں کمال حاصل کرنے والے فرزندانِ احمدیت میں سے دو کے علم و فضل، اُن کے دینی و ملّی جذبہ اور اُن کی گراں قدر خدمات کا بہت احسن پیرایہ میں ذکر کیا ہے۔ چنانچہ آپ "پاکستان کی علمی سربراہی" کے زیر عنوان رقمطراز ہیں:۔

"پاکستان کا بھرم علمی اور سائنسی دنیا میں جو دو شخصیتیں قائم کئے ہوئے ہیں ان میں ایک سر ظفر اللہ خاں (بین الاقوامی قانون اور آئین میں) ہیں اور دوسرے ڈاکٹر عبدالسلام ہیں (سائنسی اور طبعیاتی دنیا میں)۔ ان ڈاکٹر عبدالسلام نے جو لندن کے امپیریل کالج آف سائنس اینڈ ٹکنالوجی میں نظری طبعیات کے استاد عرصہ سے تھے ۱۹۶۵ء میں اقبال میموریل لیکچرز کے سلسلہ میں ایک فنّی لیکچر ریڈیو پاکستان سے دیا جو اضافہ کے بعد چھپ بھی گیا ہے۔ کہنے کی بات یہ ہے کہ لیکچر کے خاتمہ پر جہاں انہوں نے کائناتی قوتوں خلیائی، برقی، تجاذبی وغیرہ کو پیش کیا ہے اور ہر ایک کائناتی قوت کا تجزیہ کر کے سائنسدان کے انتہائی تحیر کو دکھایا ہے وہیں قرآن مجید کی ان دو آیتوں کی بجنسہ تلاوت کی ہے:۔

مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۗ
فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ
ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ
خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝ (الملک آیات ۴، ۵)

تو خدائے رحمٰن کی صنعت میں کوئی کسر نہ دیکھے گا۔ اور تو پھر نگاہ ڈال لے کہیں کوئی خلل تجھ کو نظر آتا ہے؟ پھر بار بار نگاہ ڈال کر دیکھو۔ نگاہ ہی آخر ذلیل و درماندہ تیری طرف لوٹ آئے گی۔

اور دکھایا ہے کہ سائنسدان کا خلاصۂ الفاظ بھی یہی ہوتا ہے۔ اور شاید پہلی بار ہے ایک خالص فنّی لیکچر میں قرآن مجید سے یوں استناد و استشہاد کیا گیا ہے۔"
(ہفت روزہ "صدق جدید" لکھنؤ بابت ۱۳ر جولائی ۱۹۷۳ء)

جہاں تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متبعین کے علم و معرفت میں کمال حاصل کرنے اور ان کے ذریعہ دنیا بھر میں اسلام کے عملی طور پر غالب آنے کی پیشگوئی کا تعلق ہے ابھی اس کا ابتدائی ظہور ہی ہوا ہے، یہ ابتدائی ظہور بھی دنیا کے لئے کچھ کم تحیّر آمیز اور ہمارے لئے کچھ کم ایمان افروز نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ جماعت احمدیہ میں دینی و دنیوی علوم اور معرفت میں کمال حاصل کرنے والے نابغۂ روزگار وجود بکثرت پیدا کرتا چلا جائے گا اور وہ حسب پیشگوئی اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولیگا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ ایسا ہوگا اور ہو کر رہے گا کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کا اٹل فیصلہ اور اس کی نافذ کردہ تقدیر ہے اور اسی لئے مذکورہ بالا پیشگوئی کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان الفاظ پر ختم فرمایا ہے:۔

"سو اے سُننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پُورا ہوگا۔" (تجلیات الٰہیہ صـ۲۱۔ زمانہ تصنیف ۱۹۰۶ء)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

مالی قربانی کا اعلیٰ و ارفع مقام

غلبۂ اسلام کے لئے مالی قربانی کا جو اعلیٰ و ارفع مقام مخلصینِ جماعتِ احمدیہ کو حاصل ہوا ہے۔ اس کی نظیر اس زمانہ میں آپکو اور کہیں نہیں ملے گی۔ مغربی افریقہ میں اسلام کو غالب کرنے کے لئے امامِ وقت کی طرف سے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک فرمائی گئی تو چاروں طرف سے لبیک لبیک کی آوازیں آئیں۔ اب یہ خاص تحریک ۲۰ر دسمبر ۱۹۷۳ء کو ختم ہو رہی ہے۔ اس تاریخ تک اس چندہ کی تمام رقوم مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

جماعت احمدیہ ماریشس کی عظیم الشان سالانہ کانفرنس

سیدنا وامامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے

روح پرور پیغامات

پونے دو ہزار عاشقان مسیح موعود کی جلسہ سالانہ میں والہانہ شرکت

مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور مبلغ انچارج ماریشس مشن

(۲)

تیسرا اور اختتامی اجلاس

آخری اجلاس کی صدارت برادرم محمد حنیف جوہر صاحب نے کی۔ نظم و تلاوت کے بعد برادرم قاسم نور علی صاحب نے حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاولؓ کی "مثنوی کلام زندگی" پر خطاب کرتے ہوئے بہت سے واقعات سنائے جس سے حاضرین کے ایمان و معرفت میں اضافہ ہوا۔ پروگرام کے مطابق دوسری تقریر "خلافت" کے موضوع پر تھی کہ برادرم احسن الحق یاد علی صاحب نے خلافت کے فیوض و برکات بیان کئے کہ آج کرۂ ارض پر مسلمانوں کے لئے خدا تعالیٰ نے ترقیات کو خلافت کے ساتھ ہی وابستہ کر رکھا ہے۔ اتحاد اور یگانگت قوموں کی ترقی کا راز ہے اور اس خوبی کو حاصل کرنے کے لئے ہمارے اور سارے عالم اسلام کے لئے از حد ضروری ہے کہ وہ خلافت کے علم کو مضبوطی کے ساتھ تھام لیں کیونکہ اس سے وابستہ ہو جاویں۔

اس اجلاس کی تیسری تقریر برادرم احمد ید اللہ بھنو صاحب کی تھی آپ نے "فلسفہ حیات آخرت" کے عنوان پر اسلامی نقطہ نظر سے قرآن مجید سے دلائل دیئے کہ ہماری زندگی اسی دنیا میں ختم نہیں ہوتی بلکہ اور زندگی بھی ہے جو حیات ابدی کہلاتی ہے۔ مکرم بھائی ید اللہ صاحب کے بعد عبد الستار سوکیہ صاحب نے "قرآن مجید کے عجائبات" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مقرر موصوف نے کہا کہ قرآن کا ہر لفظ آیت اور سورت ایک معجزہ ہے جس نے اپنے نزول کے زمانہ سے لے کر آج تک سب دشمنوں کو لاجواب کر دیا ہے اور نہ صرف اپنے بلکہ اغیار اس مقدس اور عظیم معجزہ کتاب کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔

بیرونی احمدیہ مشنوں کے پیغامات

جلسہ سالانہ اس لحاظ سے بھی خاص برکتوں کا حامل تھا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ازراہ شفقت انگلستان سے پیغام ارسال فرمایا تھا اسکے علاوہ مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر صاحب نے بھی اپنا خصوصی پیغام ارسال فرمایا تھا۔ احمدیہ مسلم مشن ماریشس کی درخواست پر ذیل کے مبلغین کرام اور بزرگان سلسلہ نے ہمارے جلسہ کے لئے اپنے پیغامات ارسال فرمائے۔ یہ پیغامات جلسہ کے مختلف اوقات میں پڑھ کر سنائے گئے۔ مکرم و محترم عبد الحمید صاحب مبلغ انچارج جاپان مشن، مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد انچارج احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا، چوہدری محمد شریف صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن امریکہ اور بزرگوارم حضرت مولانا عبد الرحمان صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان۔

مکرم عبد الستار سوکیہ صاحب کی تقریر کے بعد خاکسار نے "ظہور مہدی" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کریولی اور اردو زبان میں مسیح موعود کے ظہور کے وقت مسلمانان عالم کی حالت بیان کرتے ہوئے اس عظیم الشان انقلاب کا ذکر کیا جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدس ہاتھوں پیدا کیا۔

آخر میں صاحب صدر جناب برادرم حنیف جوہر صاحب نے "انسانی اخلاق" کے عنوان پر تقریر کرتے ہوئے مختلف برائیوں سے اجتناب کرنے اور سچے اور مخلص احمدی بننے کی احباب کو تلقین کی۔ آپ نے بحیثیت صدر کمیٹی جلسہ سالانہ سب احباب کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا جنہوں نے مختلف رنگوں میں تعاون کر کے جلسہ سالانہ کو کامیاب بنایا۔ اس کے بعد خاکسار نے بعض ضروری اعلانات کئے اور جماعت کو بعض تحریکات سے متعلق اپنے فرائض کو جلد پورا کرنے کی تلقین کی۔ اسی طرح حاضرین سے اپیل کی کہ وہ جماعتی ترقی کے لئے متضرعانہ دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ کرے اسلام کی ترقی و اشاعت اکناف عالم میں مقبول عام کی حیثیت اختیار کر جائے۔ اس کے بعد خاکسار نے لمبی دعا کرائی سب احمدی بھائیوں اور بہنوں نے سلسلہ احمدیہ کی عظمت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت اور جملہ بیماروں کی شفایابی کے لئے پرسوز دعائیں کیں۔ دعا کے ساتھ جلسہ سالانہ کا اختتامی اجلاس برخاست ہوا۔ اس وقت حاضرین پر خاص کیفیت طاری تھی النبوی نے اسلام زندہ باد خلافت زندہ باد اللہ اکبر کے نعرے لگائے۔

جلسہ سالانہ پر خصوصی سووینیر کی اشاعت

اس روحانی اجتماع کے موقعہ کے لئے پروگرام میں یہ امر بھی شامل کیا گیا کہ ایک یادگاری مجلہ بھی شائع کیا جائے جس میں مختلف مشنوں کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیوں کے فوٹوز اور جماعت احمدیہ کی عظیم الشان ترقیات کو بیان کیا جائے۔ اس رسالہ کے لئے جاپان، ہالینڈ، نائیجیریا، پاکستان سے تصاویر منگوائی گئیں۔ ماریشس کے علاوہ دیگر ممالک سے بعض مضامین اکٹھے کئے گئے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں توفیق دی کہ ہم جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ایک خوبصورت رسالہ مجلہ کا باسٹھ صفحات شائع کرنے میں کامیاب ہوئے۔ اس رسالہ کے شروع میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کی تین تصاویر کے فوٹو بھی شائع کئے گئے جس سے رسالہ بہت مقبول ہوا۔ جلسہ سالانہ میں بہت سے احباب نے اس مجلہ کو خریدا۔ امید ہے کہ یہ مجلہ انشاء اللہ جماعت کی تربیتی و تبلیغی کارکردگی کے میدان میں ایک اہم کردار ادا کرے گا۔

اجتماعی لنچ کا فنکشن

پروگرام کے مطابق اختتامی اجلاس کے بعد جملہ حاضرین کے لئے اجتماعی لنچ کے کھانے کا خاطر خواہ انتظام کیا۔ کھانے کی دعوت میں احمدی مستورات کے لئے دارالسلام ہال میں انتظام کیا گیا تھا مردوں اور عورتوں کی طرف باقاعدہ رضا کاروں کی ڈیوٹیاں لگائی گئی تھیں چنانچہ انہوں نے بہت خلوص اور جذبہ کے ساتھ کھانے کی تقسیم کا کام کیا۔ اس موقعہ پر بعض غیر از جماعت دوستوں کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ اس تقریب کی تصاویر بھی اتاری گئیں۔ غرضیکہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقریباً پونے دو ہزار افراد کی یہ دعوت بہت کامیاب رہی۔

خلاصہ کلام یہ کہ جماعت احمدیہ ماریشس کا سالانہ جلسہ ہر پہلو سے کامیاب رہا۔ ماریشس کی سب اطراف سے عاشقان احمدیت اس مقدس اجتماع میں شامل ہوئے اور انہیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کو جذب کرنے کا موقع ملا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

بالآخر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ احمدیان جماعت ماریشس کو عظیم الشان ترقیات سے نوازے اور اس کا ہر ممبر دوسری قوموں کے لئے اسلام کی ایک زندہ تصویر بن جائے تا اس کے نمونے سے لوگوں کو ہدایت نصیب ہو۔ آمین ثم آمین۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے دے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حاصل مطالعہ

محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعتہائے بلوچستان

امام ابن تیمیہ پر ایک کتاب "محمد ابو زہرہ المصری" نے جنہیں "افضل العلماء" کا خطاب دیا گیا ہے تحریر کی ہے ۶۹۲ صفحات پر مشتمل یہ کتاب بہترین لٹریچر ہے۔ یہ کتاب اسلامک پبلشنگ کمپنی لاہور نے شائع کی ہے۔

اس میں حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ پر امام ابن تیمیہ کی تنقید "عربی پر تنقید" کے عنوان کے تحت بحث کی گئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے۔

"نبوت اور رسالت ایک خاص عطیہ الٰہی تھا۔ جو ہر کسی کو نہیں مل سکتا تھا صرف اسی شخص کو عطا ہوتا تھا جو خدا کا برگزیدہ ہوتا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ آپ آخری نبی اور رسول تھے اور خاتم النبیین تھے اور آپ نے یہ اعلان فرمایا لا نبی بعدی میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ اس کے باوجود حدیثوں میں مذکور ہے کہ قیامت کے قریب حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نزول فرمائیں گے۔ صلیب توڑیں گے۔ سوروں کو قتل کریں گے اور دنیا میں عدل و انصاف قائم کریں گے۔ اہل کتاب میں سے کوئی آدمی ایسا نہیں ہوگا۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ لائے۔ اسی سے محی الدین ابن عربی یہ استدلال کرتے ہیں کہ آپ کے بعد کوئی نبی ایسا نہیں آ سکتا جو کوئی نئی شریعت جاری کرنے والا ہو۔ بلکہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی شریعت کو قائم کرے گا۔ دوسرے الفاظ میں تشریعی نبوت ختم ہو چکی ہے۔ مگر نبوت کا مقام باقی ہے۔

فھذا ھو الذی انقطع و سد بابہ لا مقام النبوۃ
(فتوحات مکیہ جلد دوم ص ۳)

پس نئی شریعت کی طرف بلانے کا زمانہ ختم ہو چکا اور اس کا دروازہ بند ہو چکا لیکن نبوت کا مقام بند نہیں ہوا۔ ابن عربی کے پاس نبوت اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک مقام ہے جس کو انسان حاصل کرتے ہیں۔

فالنبوۃ مقام عند اللہ ینالہ البشر وھو مختص بالاکابر من البشر۔ پس نبوت اللہ کے نزدیک ایک مقام ہے جسکو انسان پاتا ہے اور وہ بڑے انسانوں کے لئے مخصوص ہے۔

ایک شخص کسب کے ذریعہ مقام حاصل کر سکتا ہے۔ یعنی روحانی ریاضت کے ذریعہ ایک نبی کی سی کیفیت اور نبوت پیدا کر سکتا ہے۔ اس مسئلہ پر ابن عربی منفرد نہیں ہیں بلکہ ان سے پہلے امام غزالی المتوفی ۵۰۵ھ کی رائے بھی یہی تھی۔ چنانچہ ابن عربی لکھتے ہیں۔

فانا وقفنا علی کلام احد من اھل اللہ اصحاب الکشف یشیر بکلامہ الی الاکتساب مثل الغزالی وغیرہ فلیس علی ادھم سوی ما ذکرناہ لا انہم تو ... [illegible] کشفت میں سے کسی کی بات معلوم ہو کہ وہ اکتساب مقام نبوت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ امام غزالی وغیرہ نے کیا کہا تو ان کی مراد ایسے سوا کچھ نہیں تھی جس کو ہم نے ذکر کیا تھا پھر اسکی مزید تشریح کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

منع ھذا الباب اطلاق لفظ النبوۃ علی ھذا المقام مع تحققہ لئلا یتخیل متخیل ان المطلق بھذا اللفظ یرید نبوۃ التشریع فیغلط کما اخطأ بعض الناس فی الامام ابی حامد فقال عنہ انہ یقول باکتساب النبوۃ فی کیمیاء السعادۃ وغیرہ ومعاذ اللہ ان یرید ابو حامد غیر ما ذکرناہ (الفتوحات المکیہ جلد دوم [illegible])

پس اس مقام پر اسکے ثابت ہونے کے باوجود نبوت کے لفظ کا اطلاق ممنوع قرار دیا ہے تاکہ کوئی خیال کرنیوالا یہ خیال نہ کرے کہ اس لفظ نبوت کا اطلاق کرنے والا تشریعی نبوت مراد لیتا ہے اور اسی طرح غلطی میں پڑ جاتا ہے جیسا کہ بعض لوگوں نے امام ابو حامد غزالی کے متعلق یقین کر لیا اور یہ کہنا شروع کیا کہ انہوں نے اپنی کتاب کیمیاء سعادت وغیرہ میں نبوت کے اکتسابی ہونے کا ذکر کیا ہے۔ خدا کی پناہ۔ ابو حامد کی مراد اسکے سوا کچھ نہیں تھی جس کو ہم نے ذکر کیا تھا۔"

(امام ابن تیمیہ صفحہ ۲۹۲-۲۹۳)

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ فرماویں

"قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ اپنی مجلس کا چندہ جس قدر بھی جمع ہو چکا ہے فوری طور پر مرکز کو ارسال فرما دیں۔ ہر مجلس کی طرف سے چندہ ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانا ضروری ہوتا ہے۔ لہٰذا قائدین اس امر کی سختی سے پابندی فرماویں"

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اعلان

ماہ نبوت و فتح کے مطالعہ کے لئے کتاب "تجلیات الٰہیہ" مقرر کی گئی ہے جو مرکز سے صرف ۵۰ پیسے میں دستیاب ہے۔ اس ماہ کے دوران لازمی طور پر اس کتاب کا مطالعہ خدام سے کروایا جائے اور مہینہ کے آخر میں امتحان لیکر مرکز کو نتیجہ سے آگاہ کیا جائے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دار القضاء

محترمہ صاحبزادی امۃ المجید بیگم صاحبہ اہلیہ بریگیڈیئر وقیع الزمان خان صاحب لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۱/۳ واقع محلہ دار الصدر ربوہ رقبہ ۶ کنال مشترکہ طور پر والد صاحب مرحوم اور صاحبزادہ مرزا مظفر احمد کے نام الاٹ ہے۔ والد صاحب مرحوم کا حصہ ۲ کنال ہے۔ رقبہ چار کنال واقع مابین کوٹھی البشریٰ و کوٹھی دار السلام میرے نام منتقل ہونے پر باقی ورثاء مرحوم کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

استدعا ہے کہ رقبہ چار کنال واقع مابین کوٹھی البشریٰ و کوٹھی دار السلام میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو دو ماہ تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

ضروری گذارش

خدام بھائیوں کو اپنے ترجمان ماہنامہ خالد کی توسیع اشاعت کے لئے اپنی مساعی کو تیز کر کے ادارہ سے تعاون کرنا چاہئے۔

مینیجر خالد ربوہ

دورہ انسپکٹر صاحبان

محمد صادق صاحب بٹ انسپکٹر صاحبان حیدر آباد ڈویژن اور خیرپور کے ضلع کا دورہ کرنے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ لہٰذا عہدیداران جماعت تعاون فرما دیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

درخواستہائے دعا

۱۔ افضال احمد صاحب منیر قائد ضلع بہاولپور کے بھائی نعیم احمد صاحب کی اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقعہ پر بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔

۲۔ مکرم مرزا احمد لطیف بیگ صاحب آف منٹگمری کا میو ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے ابھی داخل ہیں احباب جماعت ان ہر دو کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بیماروں کو شفا دے آمین۔ ([illegible])

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ وہ ماہ اخاء (اکتوبر) کی کارگزاری جلد مرکز کو ارسال فرمائیں۔ (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۳)

وصایا

مسل نمبر ۲۱۳۶۴

میں حنیفہ بی بی زوجہ لال دین ناصر صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن چنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۶/ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) حق مہر -/۱۰۰۰ روپے
(۲) زیور کانٹے وزنی ایک تولہ ۷ ماشے ۶ رتی
(۳) ہار طلائی وزنی ۲ تولے (مالیتی) -/۱۵۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ: حنیفہ بی بی زوجہ لال دین ناصر صاحب چنڈو ساہی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد: منظور احمد ولد کرم بخش صاحب چنڈو ساہی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد: صوفی محمد شریف ولد فتح محمد صاحب معلم وقف جدید چنڈو ساہی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۱۳۶۵

میں حاجی محمد خان ولد چوہدری احمد دین صاحب قوم گوجر پیشہ تجارت عمر ۵۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چک سکندر ضلع گجرات۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۹/ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) ۱۳ ایکڑ زمین زرعی بارانی مالیتی -/۲۶۰۰۰ روپے
(۲) ۱۲ " " رہن لی ہوئی -/۵۰۰۰ "
(۳) ایک مکان پختہ و خام مالیتی -/۳۰۰۰ "
(۴) نقد روپیہ -/۲۰,۰۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰۰ روپے سالانہ آمد تجارت سے ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: محمد خان چک سکندر ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات۔ گواہ شد: نور محمد ولد محمد حیات چک سکندر ضلع گجرات۔ گواہ شد: عبداللطیف ولد چوہدری محمد خان صاحب۔ چک سکندر ضلع گجرات

مسل نمبر ۲۱۳۶۶

میں منشی غلام محمد ولد روشن دین بھٹی صاحب قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت۔ عمر ۶۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ۱۰۶/۷-ٹی ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۸/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارا ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۲۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ العبد: منشی غلام محمد بھٹی چک ۱۰۶/۷-ٹی ڈاکخانہ فتح پور تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ۔ گواہ شد: سیکرٹری مال چک ۱۰۶/۷-ٹی تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ۔ گواہ شد: بشیر احمد ولد محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۱۳۶۷

میں محمد سعید ولد محمد الدین صاحب قوم بھٹی راجپوت پیشہ تجارت عمر ۴۵ سال بیعت ۱۹۶۰ء ساکن مٹیکی راجپوتاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۸/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) ۲۶ کنال اراضی زرعی مالیتی -/۶۵۰۰ روپے
(۲) ایک عدد مکان جس کا ۱/۳ حصہ میری ملکیت ہے مالیتی -/۶۶۶ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۴۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: محمد سعید مٹیکی راجپوتاں ڈاکخانہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد: مرزا شکر دین ولد مرزا اللہ دین صاحب چونڈہ ضلع سیالکوٹ وصیت نمبر ۲۰۰۲۲۔ گواہ شد: عبدالرشید امیر حلقہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۱۳۶۸

میں منور احمد ولد حسن محمد صاحب قوم جٹ رندھاوا پیشہ زمینداری عمر ۳۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ۴۷/TDA ضلع میانوالی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۷/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) زمین نہری زرعی چار ایکڑ چھ کنال قیمت -/۹۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپیہ ماہوار آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: منور احمد چک ۴۷/TDA ڈاکخانہ خاص تحصیل بھکر ضلع میانوالی۔ گواہ شد: بشیر احمد ولد حسن محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ۴۷/TDA تحصیل بھکر ضلع میانوالی۔ گواہ شد: بشیر الدین محمود مربی C/O ملک سنز۔ مسلم بازار بھکر۔ ضلع میانوالی۔

مسل نمبر ۲۱۳۶۹

میں بشیر احمد ولد حسن محمد صاحب قوم جٹ رندھاوا پیشہ زمینداری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ۴۷/TDA ضلع میانوالی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۷/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) زمین نہری چار ایکڑ چھ کنال۔ قیمت -/۹۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: بشیر احمد چک ۴۷/TDA ڈاکخانہ خاص تحصیل بھکر ضلع میانوالی۔ گواہ شد: منور احمد چک ۴۷/TDA ڈاکخانہ خاص تحصیل بھکر ضلع میانوالی۔ گواہ شد: بشیر الدین محمود C/O ملک سنز مسلم بازار بھکر ضلع میانوالی

زچگی کے مختلف مراحل میں
معاون دایہ
ادویات سے استفادہ فرمائیں۔ تفصیلی لٹریچر
مفت
نذیر میڈیکل سنٹر۔ دارالیمن ربوہ

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے ابا جان چوہدری بشیر احمد صاحب چند ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ حالت تشویشناک ہے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔
(امۃ الباسط محلہ اراضی یعقوب سیالکوٹ)

(۲) مکرم احمد دین صاحب زرگر کو گزشتہ ماہ چھت پر سے گرنے کی وجہ سے پاؤں پر سخت چوٹ آئی ہے احباب سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(بشیر احمد اختر مربی سلسلہ ڈیرہ غازیخان)

(۳) میں عرصہ دو سال سے بعارضہ دمہ بیمار ہوں صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
(قاضی دین محمد۔ مکان نمبر ۹۶/۴ فیڈرل ایریا (بی) دستگیر۔ کراچی)

سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ۔ ہمیشہ خریدتے وقت
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ
کا لیبل ملاحظہ فرما لیا کریں:
شفاخانہ رفیق حیات (رجسٹرڈ)
ٹرنک بازار۔ سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی محمد اسماعیل صاحب اور تحریفِ قرآن؟
یا سہوِ لسان و قلم؟

اہل حدیثوں کے امیر اور "حضرت العلام" مولانا محمد اسماعیل صاحب نے خطبہ جمعہ میں ایک بار مندرجہ ذیل آیت پڑھی:-

"وانّ الساعة اٰیة لاریب فیها وانّ الله یبعث من فی القبور ۵"

(ہفت روزہ الاعتصام لاہور (مورخہ ۲۸ رجب سنہ ۱۹۶۳ء صفحہ ۲)

حالانکہ اصل آیت یہ ہے:-

"وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۵" (حج - آیت: ۸)

"امیر شریعت" سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری اور تحریف قرآن؟

اسے جوشِ خطابت قرار دیا جائے گا یا محض سہوِ کتابت؟

دیوبندی "امیر شریعت" سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری نے بقول اپنے ایک معتقدِ خاص مسمی جانباز مرزا ۲۲ ستمبر ۱۹۵۱ء کو ۹ بجے شب آرام باغ کراچی میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے جنگ سے متعلق شریعت کے کچھ احکام بیان کئے اور دوران تقریر کہا:-

"جنگ کے متعلق شریعت کے بھی کچھ احکام ہیں اور جنگ کے مختلف حالتوں کے متعلق ہیں۔ ایک تو وہ وقت ہے کہ جب جنگ جاری ہے۔ توپوں کے دہانے کھل رہے ہیں۔ آسمان سے آگ برس رہی ہے اور ایک حالت وہ ہے جس وقت کہ بظاہر جنگ کے کوئی آثار نہیں اس وقت کے لئے فرمایا۔ واعدو لهم ما متلقه (نقل مطابق اصل) تیار کرو دشمنوں کے لئے۔ وہ دشمن کوئی ہو۔ کہیں ہو۔ کبھی ہو من قوة قوت قرآن نے ایک جامع لفظ کہہ دیا۔ ایک زمانہ میں بندوق قوت تھی اور آج توپ بھی قوت ہے۔ فرمایا کہ قوت مہیا کرو۔" ("خطبات امیر شریعت" مرتبہ جانباز مرزا صفحہ ۸۷ شائع کردہ مکتبہ "تبصرہ" (بیرون دہلی گیٹ) لاہور)

اگر "امیر شریعت" قرآن مجید کا نام نہ لیتے تو سمجھا جا سکتا تھا کہ انہوں نے اپنی کسی شریعت کا ذکر کیا ہے جس کے وہ امیر تھے۔ لیکن چونکہ انہوں نے قرآن کے حوالہ سے جنگ سے متعلق احکام بیان کرتے ہوئے واعدو لهم ما متلقه کے الفاظ بقول جانباز مرزا اپنی زبان سے ادا کئے تو پھر ہر شخص یہ حق رکھتا ہے کہ سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کو "امیر شریعت" تسلیم کرنے والے علماء سے دریافت کرے کہ وہ بتائیں کہ "امیر شریعت" کی بیان کردہ آیت جو یقیناً عربی تو ہیں ہے قرآن میں کہاں وارد ہوئی ہے؟ یہ الفاظ ہیں کس زبان کے؟ یہ تحریف ہے یا اضافہ؟ کیا "امیر شریعت" ہونے کی حیثیت میں انہیں قرآن میں تحریف و تبدیل یا اضافہ کا حق حاصل تھا؟ تو پھر کیا اسے جوشِ خطابت قرار دیا جائے گا یا محض سہوِ کتابت؟

درخواست دعا

میری خوش دامن محترمہ مریم بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام جیلانی صاحب انتڑیوں میں سوزش کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ نیم بیہوشی کی کیفیت ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

(میجر عبدالقادر - دارالرحمت شرقی - ربوہ)

جلسہ سالانہ پر رضاکار لیڈی ڈاکٹروں کی ضرورت

جلسہ سالانہ پر مستورات کی قیام گاہ میں خاصی بڑی تعداد مستورات کی مقیم ہوتی ہے ان کے لئے طبی امداد کا انتظام ضروری ہوتا ہے۔ احمدی لیڈی ڈاکٹرز دو تین یا پانچ دن کے لئے اپنے آپ کو وقف کریں۔ ایسی ڈاکٹر جو اپنی خدمات پیش کرنا چاہیں۔ جلد سے جلد دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں اطلاع دیں۔ نیز یہ بھی لکھیں کہ جلسہ سالانہ کے دنوں میں وہ کہاں قیام کریں گی۔

(مریم صدیقہ - صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

شادی کی تقاریب

(۱) ۱۴ نومبر ۱۹۷۳ء بروز بدھ ڈاکٹر صفی اللہ صاحب پی۔ ایچ۔ ڈی (جاپان) ابن مکرم چوہدری عطاء اللہ خان صاحب کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ بارات ربوہ سے سانگھڑ (سندھ) روانہ ہوئی۔ وہیں پر رخصتانہ عمل میں آیا۔ اس تقریب پر مکرم قریشی محمد افضل صاحب سابق مبلغ افریقہ نے دعا کرائی۔ ڈاکٹر صفی اللہ خان صاحب کا نکاح ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۳ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے عزیزہ بشریٰ صدیقہ صاحبہ دختر جناب ڈاکٹر پیر فضل الرحمن صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سانگھڑ (سندھ) سے سات ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

۱۸ نومبر بروز اتوار چوہدری عطاء اللہ خان صاحب نے اپنے مکان واقع محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں متعدد افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت شامل ہوئے۔ دعوت کے اختتام پر مکرم مولوی احمد خان صاحب نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر جہت سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین!

(۲) خاکسار کے بیٹے عزیزم آغا انعام الحق عباسی کا نکاح عزیزہ شکیلہ نگہت صاحبہ بنت مکرم محمد اسماعیل صاحب فوق مرحوم سے بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کیمبلپور نے ۱۷ نومبر کو عزیزہ کے برادر اکبر مکرم منور احمد صاحب جاوید کے مکان واقع واہ کینٹ پر پڑھا۔ اور اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کرائی۔ دوسرے روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں مکرم رفیع الدین صاحب بٹ صدر جماعت احمدیہ واہ کینٹ نے دعا کرائی۔ ۱۹ نومبر کو خاکسار نے اپنے مکان واقع واہ سیمنٹ ورکس میں دعوت ولیمہ دی جس میں احباب جماعت اور عزیزوں کے علاوہ دوسرے دوستوں نے بھی شرکت کی۔

احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے باعث خیر و برکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار - آغا منظور الحق عباسی - واہ سیمنٹ ورکس)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

الجزائر - ۲۸ نومبر۔ مصر کے صدر سادات نے قاہرہ روانہ ہونے سے پہلے اخبار نویسوں کو بتایا کہ امن مذاکرات شروع ہونے سے پہلے مشرق وسطیٰ کے متعدد ملکوں کے وزرائے خارجہ کا اجلاس بھی ہوگا جس میں روس اور امریکہ بھی شریک ہوں گے۔

لاہور - ۳۰ نومبر۔ پنجاب کے بارش اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں مکانات کی تعمیر و مرمت کے لئے اسی کروڑ روپے کی رقم قرضوں کے طور پر تقسیم کی جائے گی۔ یہ بات آج صوبائی وزیر صنعت و آبپاشی نے صوبائی اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے بتائی۔

اسلام آباد - ۲۸ نومبر۔ وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو ایک دن کے دورہ پر اتوار کو کویت جائیں گے وہ امیر کویت شیخ صباح السالم الصباح سے دونوں ملکوں کے درمیان اقتصادی تعاون بڑھانے کے مسئلہ پر بات چیت کریں گے۔

لندن - ۲۸ نومبر۔ ایران کے وزیر اعظم مسٹر امیر عباس ہویدا نے کہا ہے کہ پاکستان اور ایران کے درمیان بہترین تعلقات قائم ہیں اور ان میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ایرانی وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان اور ایران دونوں کو افغانستان میں نئی حکومت کی پالیسیوں پر تشویش ہے۔

الجزائر - ۲۸ نومبر۔ عرب سربراہوں کی کانفرنس میں افریقی اور عرب ملکوں کا ایک مشترکہ بلاک بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جو سامراجی اور نوآبادیاتی نظام، صیہونیت اور نسلی تعصب کی لعنتوں کے خلاف متحدہ کارروائی کرے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۔۔۔ ۵۲۵۴